روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
پیر 28 فروری 2005ء 18 محرم 1426 ہجری 28 تبلیغ 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 45

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدائے تعالیٰ نے قرآن شریف کی ضرورت نزول کی اور اس کے منجانب اللہ ہونے کی یہ دلیل پیش کی ہے کہ قرآن شریف ایسے وقت میں آیا ہے کہ جب تمام امتوں نے اصول حقہ کو چھوڑ دیا تھا اور کوئی دین روئے زمین پر ایسا نہ تھا کہ جو خداشناسی اور پاک اعتقادی اور نیک عملی پر قائم اور بحال ہوتا بلکہ سارے دین بگڑ گئے تھے۔ اور ہر یک مذہب میں طرح طرح کا فساد دخل کر گیا تھا اور خود لوگوں کے طبائع میں دنیا پرستی کی محبت اس قدر بھر گئی تھی کہ بجز دنیا اور دنیا کے ناموں اور دنیا کے آراموں اور دنیا کی عزتوں اور دنیا کی راحتوں اور دنیا کے مال ومتاع کے اور کچھ ان کا مقصد نہیں رہا تھا اور خدائے تعالیٰ کی محبت اور اس کے ذوق اور شوق سے بکلی بے بہرہ اور بے نصیب ہو گئے تھے اور رسوم اور عادت کو مذہب سمجھا گیا تھا پس خدا نے جس کا یہ قانون قدرت ہے کہ وہ شدتوں اور صعوبتوں کے وقت اپنے عاجز بندوں کی خبر لیتا ہے اور جب کسی سختی سے جیسے امساک باران وغیرہ سے اس کے بندے قریب ہلاکت کے ہو جاتے ہیں باران رحمت سے ان کی مشکل کشائی کرتا ہے نہ چاہا کہ خلق اللہ ایسی بلا میں مبتلا رہے جس کا نتیجہ ہلاکت دائمی اور ابدی ہے۔ سو اس نے بہ تعمیل اپنے قانون قدیم کے کہ جو جسمانی اور روحانی طور پر ابتدا سے چلا آتا ہے قرآن شریف کو خلق اللہ کی اصلاح کے لئے نازل کیا اور ضرور تھا کہ ایسے وقت میں قرآن شریف نازل ہوتا کیونکہ اس پر ظلمت زمانہ کی حالت موجودہ کو ایسی عظیم الشان کتاب اور ایسے عظیم الشان رسول کی حاجت تھی اور ضرورت حقہ اس بات کی متقاضی ہو رہی تھی کہ اس تاریکی کے وقت میں جو تمام دنیا پر چھا گئی تھی اور اپنے انتہائی درجہ تک پہنچ چکی تھی آفتاب صداقت کا طلوع کرے کیونکہ بجز طلوع اس آفتاب کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ایسی اندھیری رات خود بخود روز روشن کی صورت پکڑ جائے اور اسی کی طرف ایک دوسرے مقام میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اور وہ یہ ہے۔ (۔) یعنے جو لوگ اہل کتاب اور مشرکین میں سے کافر ہو گئے ان کا راہ راست پر آنا بجز اس کے ہرگز ممکن نہ تھا کہ ان کی طرف ایسا عظیم الشان نبی بھیجا جاوے جو ایسی عظیم الشان کتاب لایا ہے کہ جو سب الٰہی کتابوں کے معارف اور صداقتوں پر محیط اور ہر یک غلطی اور نقصان سے پاک اور منزہ ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 658)

تلاوت کا مسنون طریق

حضرت ام سلمہؓ سے پوچھا گیا کہ آنحضرت ﷺ قرآن کریم کی قراءت کس طرح کرتے تھے انہوں نے فرمایا رسول اللہؐ ہر آیت ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے۔ مثلاً سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرتے ہوئے پہلے **رب العالمین** پر رکتے پھر **الرحیم** پر پھر **الدین** پر وقف کرتے تھے۔

(جامع ترمذی کتاب القراء ت باب فاتحة الکتاب حدیث نمبر: 2851)

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

آئندہ چند دنوں میں پرائمری سے لے کر میٹرک تک کے امتحانات ہونے والے ہیں اور اس کے بعد کالج کے امتحان شروع ہونگے اس سلسلہ میں سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل امور پر خاص توجہ دیں۔

☆ ہر طالب علم سے انفرادی رابطہ رکھیں نیز اس بات کا جائزہ لیں کہ وہ سالانہ امتحان دے رہے ہیں کہ نہیں۔ اور اگر کوئی مشکل ہو تو اس کو لوکل لیول پر حل کرنے کی کوشش کی جائے۔

☆ امتحانات کے بعد رزلٹس مرتب کئے جائیں اور اس کا ریکارڈ اپنے پاس رکھا جائے نیز اس انفرادی رابطہ کو مستقل برقرار رکھا جائے۔

☆ جو طلباء و طالبات اگلی کلاسوں میں جائیں گے ان کی سابقہ کلاسوں کی کتب لے کر مستحق طلباء و طالبات میں تقسیم کی جائیں اور ان کی تدریسی کارکردگی کا بھی ریکارڈ رکھا جائے۔

☆ اس بات کا بھی خاص طور پر جائزہ لیا جائے کہ نئی کلاسوں میں جانے والے طلباء وطالبات کے پاس تمام ضروری سامان مثلاً یونیفارم، کتب، کاغذ پنسل وغیرہ موجود ہے کہ نہیں۔

اس سلسلہ میں جو بھی مساعی کی جائے اس کی رپورٹ سیکرٹری صاحب تعلیم ضلع کے توسط سے ماہوار رپورٹ فارم پر مرکز ارسال کی جائے۔

تمام احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء وطالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندانوں اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

☆ جو خریداران الفضل ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت مین اطلاع ہے کہ بل ماہ فروری 2005ء مبلغ اکیاسی (Rs.81/-) روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

157

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

مخالفت کا ہونا ضروری ہے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ باہر سے جب دوست قادیان آتے تو حضرت مسیح موعود ان سے دریافت فرماتے۔

"کیا آپ کے شہر میں کچھ ہمارے سلسلہ کی مخالفت ہے" اور اگر وہ دوست جواب دیتے کہ نہیں ہے تو آپ افسوس کرتے کہ مخالفت نہیں ہے تو پھر ترقی کیسے ہوگی۔ ایک دفعہ تو مخالفت کا ہونا ضروری ہے۔

(ذکر حبیب ص33)

ایک نظر کی برکت

حضرت میاں عبدالعزیز صاحب المعروف مغل (ولادت 1876ء، بیعت 1892ء، وفات 1942ء) بیان کرتے ہیں۔

نیلا گنبد لاہور میں میری کنفیکشنری (Confectionery) مٹھائی کی دکان تھی۔ اور یہ وہ دکان تھی جہاں اب موسیٰ اینڈ سنز کی دکان ہے۔ اس میں میں بیٹھا ہوا تھا۔ غالباً 1892ء یا 1893ء کی بات ہے۔ ایک شخص محمد رمضان جو نیلا گنبد والی مسجد میں طالب علم تھا اور بڑا سخت مخالف تھا۔ ایک سکھ کو ساتھ لا کر میرے پاس چھوڑ گیا۔ اس سکھ کا نام پھُتر سنگھ تھا۔ میں نے اسے کھانے کے لئے دو آنے دیئے۔ کھانا کھانے کے بعد اس نے قادیان کا رستہ دریافت کیا اور قادیان چلا گیا۔ آٹھ دن کے بعد پھر میرے پاس دکان پر آیا اور السلام علیکم کہا جس سے میں سمجھ گیا کہ یہ احمدی ہو چکا ہے۔ اس نے بتایا کہ میں احمدی ہو چکا ہوں اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کر چکا ہوں اور حضور نے میرا نام عبدالعزیز رکھا ہے۔ پھر وہ شخص بڑا مخلص رہا۔ اب اس کی وفات کو دس بارہ سال ہو چکے ہیں۔ میں نے قادیان میں اسے بارہا دیکھا ہے۔ خیر اس نے بتایا کہ میں ایک عورت پر عاشق تھا اور اس کا خیال میرے دل سے محو نہیں ہوتا۔ میں بہت گروؤں کے پاس گیا میرے دو ہی سوال تھے کہ یا تو وہ عورت مجھے مل جائے اور یا اس کا خیال میرے دل سے محو ہو جائے۔ مگر کوئی گرو میری تسلی نہ کر سکا۔ اس پر میں نے گدی نشینوں کی طرف رجوع کیا حتیٰ کہ مجھے ضرب البحر کا چلہ بھی کٹوایا گیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر کسی نے مجھے از راہ تمسخر کہا کہ "مرزے کے پاس قادیان جاؤ۔ اس کا بڑا دعویٰ ہے"۔ اس لئے میں نے لاہور میں آ کر پوچھا کہ قادیان کا رستہ بتاؤ اور محمد رمضان آپ کے پاس چھوڑ گیا۔ (یہ محمد رمضان خود بھی بعد میں احمدی ہو گیا تھا) پھر میں قادیان چلا گیا۔ نماز عصر کے بعد حضرت کی ملاقات کے لئے بے دھڑک اوپر چلا گیا اور عرض کیا کہ حضور! اس طرح میں ایک عورت پر عاشق ہوں۔ میرا برا حال ہے۔ یا مجھے وہ عورت مل جائے اور یا اس کا خیال میرے دل سے محو ہو جائے۔ اس پر حضور نے ایک نظر بھر کر میری طرف دیکھا (حضور نظر اٹھا کر بہت کم دیکھا کرتے تھے) اور فرمایا کہ رات یہاں رہو اور کل چلے جانا۔ چنانچہ میں رات رہا۔ مگر عجیب بات ہے کہ اس نظر کے بعد وہ عورت مجھے بالکل بھول گئی۔ صبح میں نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ حضور! میں احمدی ہوتا ہوں۔ فرمایا کچھ ٹھہرو۔ پھر دوسرے یا تیسرے روز حضور نے مجھے احمدی کر کے میرا نام عبدالعزیز رکھا۔ اب میں آپ کو ملنے آیا ہوں۔ چنانچہ پھر وہ قادیان چلا گیا۔

(لاہور۔ تاریخ احمدیت ص113)

الٰہی تائید و نصرت

27 جولائی 1996ء کو جلسہ سالانہ برطانیہ سے خطاب کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مختلف ممالک میں نئی جماعتوں کے قیام کے سلسلہ میں ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مربی کی کار دعوت الی اللہ کے سفر کے دوران خراب ہو گئی۔ انہوں نے وہیں عصر کی نماز ادا کی اور دعا کی۔ اس دوران گاؤں کے لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ انہیں احمدیت کا تعارف کروایا گیا اور دعوت الی اللہ کی گئی جس کے نتیجہ میں وہ سارا گاؤں احمدی ہو گیا۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے ایک معلم اور اس کے ساتھیوں کو بعض لوگ باغی کے طور پر ظاہر کر کے فوجیوں کے پاس لے گئے۔ انہوں نے ان کے چہروں کو دیکھ کر کہا یہ تو باغی نہیں لگتے۔ پھر ان سے تفصیلی تعارف اور گفتگو ہوئی۔ اور مختصر سی دعوت الی اللہ کی نشست کے بعد اس فوجی دستے کے کمانڈر اور کئی ساتھی احمدیت میں داخل ہو گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 راگست 96ء ص2)

واقفین زندگی میں دو قسم کے آدمی ہیں۔ ایک وہ جن کا رجحان اس طرف ہے کہ دین کا علم سیکھ کر دین کی خدمت کریں اور دوسرے وہ جن کا رجحان اس طرف ہے کہ دنیا کا علم سیکھ کر دین کی خدمت کریں۔ سلسلہ کیلئے دونوں قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ تا ہر قسم کے کاموں کو جاری کیا جا سکے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو 19 فروری 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت عبدالاول عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ معروف احمدی شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کا پوتا اور مکرم محمد صادق صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ جنرل ہسپتال ضلع لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر، صحت و سلامتی نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم ثاقب عمر مرزا صاحب عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک عبدالرب صاحب آف ٹاؤن شپ لاہور کو دل کا اٹیک ہوا ہے اور فاروق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ امۃ الرشید طور صاحبہ اہلیہ مکرم منظور احمد طور صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ لکھتی ہیں مکرمہ امۃ الحمید بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم صلاح الدین صاحب مرحوم ربوہ مورخہ 20 فروری 2005ء سے شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ برین ہیمبرج، ہارٹ اٹیک اور گردوں کی خرابی کی وجہ سے حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنے خاص فضل سے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جماعت اور یتامیٰ کی خبرگیری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"یتامیٰ کی خبرگیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی ....

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 567)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یتامیٰ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم شفیق احمد صاحب)

محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ سکنہ مکان نمبر 18/29 دارالرحمت شرقی نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم شفیق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب رائے ونڈی بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 1/29 دارالرحمت برقبہ ایک کنال 74 مربع فٹ میں سے 6 مرلے 125 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ خورشید بیگم صاحبہ (والدہ)
(2) محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(3) مکرم احسن احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم انصر احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم اجمل احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مدرسۃ الظفر وقف جدید کے سالانہ ورزشی مقابلہ جات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سالانہ ورزشی مقابلہ جات مدرسۃ الظفر وقف جدید مورخہ 21 فروری تا 23 فروری 2005ء منعقد ہوئے جن کا افتتاح مورخہ 21 فروری کو مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب صادق صدر مجلس صحت نے کیا۔ گزشتہ سال 13 اجتماعی و انفرادی مقابلہ جات کروائے گئے جبکہ امسال 34 مقابلے ہوئے۔ جن میں 22 کلومیٹر کراس کنٹری ریس، پیدل چلنا، ٹیبل ٹینس، ڈاک دوڑ، والی بال، نشانہ غلیل، وزن اٹھانا، مشاہدہ معائنہ، پنجہ آزمائی، گولہ پھینکنا، اونچی چھلانگ، نیزہ پھینکنا، دوڑ 1600 میٹر، تین ٹانگ دوڑ اور روک دوڑ شامل ہیں۔

اختتامی تقریب 23 فروری کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد رپورٹ پڑھی گئی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور مختصر خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

نظام وصیت اور حضرت مسیح موعود کی دیگر مالی تحریکات

نظام وصیت کو دسمبر 2005ء میں سو سال ہو جائیں گے کیونکہ 1905ء میں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لئے رسالہ الوصیت میں اس دائمی مالی تحریک کا اعلان فرمایا تھا اس مضمون میں اس کے ساتھ ساتھ حضرت مسیح موعود کی دیگر مالی تحریکات اور ارشادات عالیہ کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا جاتا ہے اور پھر نظام وصیت کا پس منظر اور بنیادی شرائط حضرت اقدس کے ہی مبارک اور مقدس الفاظ میں بیان کئے ہیں۔

بہت ابتداء میں جب حضرت اقدس کو ماموریت کا الہام ہوا تو الہام میں یہ بھی بتایا گیا کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم خود آسمان سے الہام کریں گے چنانچہ خداتعالیٰ کی فعلی شہادت سے یہی ثابت ہوتا ہے حضور نے مسلسل تدابیر سے بھی کام کیا اور مختلف ضروریات کے وقت تحریک کر کے خدام کو ثواب کے مواقع بہم پہنچائے۔

حضرت مسیح موعود کے جذبات تشکر

ابتداء میں حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ کی تصنیف و اشاعت کے لئے بعض صاحب مقدرت اور دین کا درد رکھنے والے لوگوں کو مالی معاونت کی تحریک کی اور جن خوش نصیبوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ان کا حضور نے ان الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔ فرمایا

''ان تمام حضرات معاونین کا شکر کرنا بھی واجبات سے ہے کہ جن کی کریمانہ توجہات سے میرے مقاصد دینی ضائع ہونے سے سلامت رہے اور میری محنتیں برباد جانے سے بچ رہیں۔ میں ان صاحبوں کی اعانتوں سے ایسا ممنون ہوں کہ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ جن سے میں ان کا شکر ادا کر سکوں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 82)

الٰہی کارخانہ کی پانچ شاخوں کے لئے چندہ کی تحریک

1889ء میں جماعت احمدیہ کی تاسیس کے بعد جب ضروریات سلسلہ بڑھ گئیں تو حضور نے اپنی تصنیف ''فتح اسلام'' میں پانچ شاخوں کا ذکر فرمایا جن کا اہتمام ہو چکا تھا یعنی تصنیف و اشاعت کتب و اشتہارات، خط و کتابت، حق کی تلاش کرنے والے مہمانوں کی آمد اور دارالضیافت (لنگر خانہ مسیح موعود) کا قیام وغیرہ اور اس کے لئے حضور نے اپنی جماعت کے لوگوں کو چندہ کی تحریک فرمائی اور ایک اشتہار ''یاددہانی'' کے عنوان سے شائع کیا اور فرمایا

''جو کچھ ہم نے رسالہ فتح اسلام میں الٰہی کارخانہ کے بارے میں جو خداوند عزوجل کی طرف سے ہمارے سپرد ہوا ہے پانچ شاخوں کا ذکر کر کے دینی مخلصوں اور (۔) ہمدردوں کی ضرورت امداد کے لئے لکھا ہے اس کی طرف ہمارے بااخلاص اور پرجوش بھائیوں کو بہت جلد توجہ کرنی چاہئے کہ تا یہ سب کام باحسن طریق شروع ہو جائیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 201)

اس کتاب کے آخر میں حضور نے اپنے بعض خاص مریدوں کا ذکر بھی فرمایا جو مالی معاونت میں سبقت لے گئے تھے اور جن میں سرفہرست حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب (جو بعد میں حضرت مسیح موعود کے پہلے خلیفہ بنے) کا ذکر ہے اور حضور نے ان کی مالی اور دیگر خدمات اور خلوص اور اطاعت کا نہایت ہی اعلیٰ ذکر کیا ہے وقت کے ساتھ ساتھ سلسلہ کی ضروریات بڑھتی گئیں اور حضور ہر نئی ضرورت کے لئے الگ تحریک فرماتے رہے اور ایک اشتہار میں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ زکوٰۃ کی رقم بھی بھجوائیں۔ چنانچہ فرمایا۔

''اگر میری جماعت میں ایسے احباب ہوں جو ان پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو ان کو سمجھنا چاہئے کہ اس وقت دین (۔) جیسا غریب اور یتیم اور بے کس کوئی بھی نہیں اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرع وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے اور عنقریب ہے جو منکر زکوٰۃ کافر ہو جائے پس فرض عین ہے جو اسی راہ میں اعانت (۔) میں زکوٰۃ دی جاوے۔ زکوٰۃ میں کتابیں خریدی جائیں اور مفت تقسیم کی جائیں''۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 325)

ماہ بماہ چندہ ادا کرنے کا ارشاد

خصوصی تحریکات جیسے ''مہمانوں کے لئے ایک مکان اور کنواں تیار کرنے کی بابت'' (مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 326) ''مکان ملحقہ بیت مبارک کے لئے چندہ کی اپیل'' (مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 452)، ''ایک ضروری فرض کی تبلیغ، احمدیہ سکول کے اجراء کے لئے چندہ کی اپیل'' (مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 457) ''اشتہار بابت چندہ مدرسہ'' (مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 1) کے علاوہ حضور نے ایک اشتہار بعنوان ''الاشتہار الانصار'' میں احباب کو ماہ بماہ باقاعدہ چندہ دینے کی تحریک فرمائی اس کا ایک متعلقہ حصہ یہاں نقل کیا جاتا ہے۔ فرمایا

.... پس ہوش میں آجاؤ اور جاہل مت بنو اور اپنے مالوں کے ساتھ اور جانوں کے ساتھ خدا کی راہ میں کوشش کرو (عربی سے اردو ترجمہ)

.... نیز فرمایا ''اس عالی سلسلہ میں داخل ہونے کے لئے وہی لائق ہے جو ہمت بھی عالی رکھتا ہو اور نیز آئندہ کے لئے ایک تازہ اور سچا عہد خداتعالیٰ سے کر لے کہ وہ حتی الوسع بلاناغہ ہر ایک مہینہ میں اپنی مالی امداد سے ان دینی مشکلات کے رفع کرنے کے لئے سعی کرتا رہے گا''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 166)

پھر حضور نے منارۃ المسیح کی تعمیر اور انتظام لنگر خانہ اور توسیع مکان اور مدرسہ کی مالی اعانت وغیرہ کے الگ الگ اشتہارات مختلف وقتوں میں دیئے۔ لیکن شروع سے حضور اس بات پر زور دیتے رہے کہ ماہ بماہ چندہ کی ادائیگی ہوتی رہے چنانچہ ایک اشتہار میں تحریر فرمایا

''............ اب چاہئے کہ ہر ایک دوست اپنی اپنی ہمت اور مقدرت کے موافق بہت جلد بلاتوقف اس چندہ میں شریک ہو اور یہ چندہ ہمیشہ ماہواری طور سے ایک تاریخ مقررہ پر پہنچ جانا چاہئے بالفعل یہ تجویز ہوئی کہ بقیہ براہین اور ایک اخبار جاری کیا جائے اور آئندہ جو جو ضرورتیں پیش آئیں گی ان کے موافق وقتاً فوقتاً رسائل نکلتے رہیں گے اور چونکہ یہ تمام کاروبار چندہ پر موقوف ہے اس لئے اس بات کو پہلے سوچ لینا چاہئے کہ اس قدر اپنی طرف سے چندہ مقرر کریں جو بہ سہولت ماہ بماہ پہنچ سکے۔

اے مردمان دین کوشش کرو کہ یہ کوشش کا وقت ہے اپنے دلوں کو دین کی ہمدردی کے لئے جوش میں لاؤ کہ یہی جوش دکھانے کے دن ہیں۔ اب تم خداتعالیٰ کو کسی اور عمل سے ایسا راضی نہیں کر سکتے جیسا کہ دین کی ہمدردی سے۔ سو جاگو اور اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ اور دین کی ہمدردی کے لئے وہ قدم اٹھاؤ کہ فرشتے بھی آسمان پر جزاکم اللہ کہیں اس سے مت غمگین ہو کہ لوگ تمہیں کافر کہتے ہیں تم اپنا (۔) خداتعالیٰ کو دکھلاؤ اور اتنے جھکو کہ بس فدا ہی ہو جاؤ............''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 367)

صدق کی پہچان

فرمایا ''ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی اس سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کے مصارف کے لئے ماہ بماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے کیونکہ علاوہ لنگر خانہ کے اخراجات کے دینی کارروائیاں بھی بہت سے مصارف چاہتی ہیں۔ صدہا مہمان آتے ہیں مگر ابھی تک عدم گنجائش مہمانوں کے لئے آرام دہ مکان میسر نہیں۔ جیسا کہ چاہئے چارپائیوں کا انتظام نہیں۔ توسیع (۔) کی ضرورتیں بھی پیش ہیں۔ تالیف اور اشاعت کا سلسلہ بمقابل مخالفوں کے نہایت کمزور ہے۔ عیسائیوں کی طرف سے جہاں پچاس ہزار رسالے اور مذہبی پرچے نکلتے ہیں ہماری طرف سے بالالتزام ایک ہزار بھی ماہ بماہ نکل نہیں سکتا۔ یہی امور ہیں جن کے لئے ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہئے تا خداتعالیٰ بھی مدد دے اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہئے کہ زکوٰۃ دینے والا اسی جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے اور ہر ایک شخص فضولیوں سے اپنے تئیں بچاوے اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے اور بہرحال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں''

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 83)

قرب وفات اور جماعت کے نام وصیت

فرمایا ''چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں............۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 301)

قدرت ثانیہ کے ظہور کی پیشگوئی

فرمایا ''خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔

یہ خداتعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے .... کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے (۔) اور غلبہ سے

مراد یہ ہے کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راست بازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں............

سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے............

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 303)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی علت غائی

فرمایا

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔

(رسالہ الوصیت۔ روخانی خزائن جلد 20 صفحہ 306)

تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول

پھر آپ فرماتے ہیں۔

''اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کہ اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راست بازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے............۔

تمہیں خوش خبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں''

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307)

بہشتی مقبرہ کا کشفی نظارہ

مزید فرمایا

''اس جگہ ایک امر قابل تذکرہ ہے کہ جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں کہ خدا نے مجھے میری وفات سے اطلاع دی ہے............ اور مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔''

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 315)

نظام وصیت اور اس کی بنیادی شرائط

فرمایا ''چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ (۔) یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔ اس لئے خدا نے میرا دل وحی خفی سے اس طرف مائل کیا کہ ایسے قبرستان کے لئے ایسے شرائط لگا دیئے جائیں کہ وہی لوگ اس میں داخل ہو سکیں جو اپنے صدق اور کامل راست بازی کی وجہ سے ان شرائط کے پابند ہوں۔ سو وہ تین شرطیں ہیں اور سب کو بجا لانا ہوگا۔

1۔ اس قبرستان کی زمین موجودہ بطور چندہ کے میں نے اپنی طرف سے دی ہے لیکن اس احاطہ کی تکمیل کے لئے کسی قدر اور زمین خریدی جائے گی جس کی قیمت اندازاً ہزار روپیہ ہوگی اور اس کے خوشنما کرنے کے لئے کچھ درخت لگائے جائیں گے اور ایک کنوآں لگایا جائے گا اور اس قبرستان سے شمالی طرف بہت پانی ٹھہرا رہتا ہے جو گزرگاہ ہے اس لئے وہاں ایک پل تیار کیا جائے گا اور ان متفرق مصارف کے لئے دو ہزار روپیہ درکار ہوگا سو کل یہ تین ہزار روپیہ ہوا جو اس تمام کام کی تکمیل کے لئے خرچ ہوگا۔ سو پہلی شرط یہ ہے کہ ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے اور یہ چندہ محض انہی لوگوں سے طلب کیا گیا ہے نہ دوسروں سے۔ بالفعل یہ چندہ اخویم مکرم مولوی نورالدین صاحب کے پاس آنا چاہئے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ نے چاہا تو یہ سلسلہ ہم سب کی موت کے بعد بھی جاری رہے گا اس صورت میں ایک انجمن چاہئے کہ ایسی آمدنی کا روپیہ جو وقتاً فوقتاً جمع ہوتا رہے گا اعلائے کلمہ (۔) اور اشاعت توحید میں جس طرح مناسب سمجھیں خرچ کریں۔

2۔ دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت (۔) اور (۔) احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی (۔) اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت (۔) کے لئے ایسے مال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے اور ہر ایک امر جو مصالح اشاعت (۔) میں داخل ہے جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے اور جب ایک گروہ جو متکفل اس کام کا ہے فوت ہو جائے گا تو وہ لوگ جو ان کے جانشین ہوں گے اور ان کا بھی یہی فرض ہوگا کہ ان تمام خدمات کو حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ بجا لاویں۔ ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور نو............ کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت کے ترقی دی جائے۔

یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے۔

3۔ تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف (۔) ہو۔

4۔ ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔''

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 318)

خدا تمہاری خدمتوں کا محتاج نہیں

حضرت مسیح موعود کی مندرجہ ذیل تنبیہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے جیسا کہ فرمایا

''یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 497)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک ارشاد

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جماعت احمدیہ میں نظام وصیت قائم کیا۔ نظام وصیت ایک عظیم نظام ہے ہر پہلو کے لحاظ سے۔ نظام وصیت کے ذریعہ یہ کوشش کی گئی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے جو ممبر ہیں یا داخل ہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں ان میں سے ایک گروہ ایسا ہو جو............ تعلیم کی رو سے ذمہ داریوں کو اس قدر توجہ اور قربانی سے ادا کرنے والا ہو کہ ان میں اور دوسرے گروہ میں ایک مابہ الامتیاز پیدا ہو جائے۔ نظام وصیت صرف 1/10 مالی قربانی کا نام نہیں۔ یہ نظام ہے زمین کی پستیوں سے اٹھا کر آسمانی رفعتوں تک پہنچانے کا۔

(خطبہ جمعہ 30 اپریل 1982ء)

مکان کی تعمیر میں نقشہ کی اہمیت اور چند مفید مشورے

ان مشوروں پر عمل کر کے آپ اپنے گھر کی تعمیر میں کافی بچت کر سکتے ہیں

آرکیٹیکٹ بشیر الدین کمال صاحب

انسان جب اپنا گھر یا اور کوئی عمارت مثلاً ہسپتال، سکول، کالج اور فیکٹری وغیرہ تعمیر کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے وہ اس عمارت کا تخیل ذہن میں لاتا ہے کہ وہ اس طرح کی ہونی چاہئے۔ مثال کے طور پر گھر کے بارے میں وہ سوچتا ہے کہ نشست گاہ، ٹی وی لاؤنج، سٹور اور باورچی خانہ ایسے ہو اور یہ کہ کمرے فلاں فلاں جگہ پہ ہوں۔ اس سوچ میں اس کی جگہ بھی مدنظر ہوتی ہے جس میں وہ عمارت تعمیر کرنا چاہتا ہے اور پھر یہ خواہش بھی ہوتی ہے کہ نہ صرف یہ رہائش گاہ اس کو آرام و سکون بہم پہنچا سکے بلکہ صحت مند ماحول بھی مہیا کر سکے یہ اسی صورت میں ممکن ہے جبکہ اس کا نقشہ آرکیٹیکچر کے قواعد وضوابط اور اصولوں کے مطابق تیار ہوگا۔ انسان عمارت تعمیر کرنے سے پہلے دماغ میں جو تخیل لاتا ہے جس کے نتیجہ میں زمین پر یا کاغذ پر لکیریں کھینچی جاتی ہیں اسی کا نام نقشہ ہے۔ اب اسی تخیل کو یا تو بغیر واسطہ کے مقررہ زمین پر نقشہ کی صورت میں بنائے گا۔ اگر ایسا کرے گا تو اس میں غلطیوں کا احتمال ہوگا۔ کاغذ پر تو یہ غلطیاں ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ اسی لئے سب سے پہلے کاغذ پر نقشہ بنایا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ مشکل ایک رہائش کا نقشہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں محدود جگہ میں زیادہ سے زیادہ مناسب سائز کے ہوادار اور روشن کمرے بنانے ہوتے ہیں جو کہ انسانی صحت کے لئے بھی مفید ہوں۔ جو جگہ کھلی ہوتی ہے وہاں نقشہ آسانی سے تیار ہونا ممکن ہوتا ہے اور کمروں کی ترتیب صحیح اور آسانی سے ہو جاتی ہے۔

رہائش کے معاملہ میں یہ کوشش ہونی چاہئے کہ قواعد وضوابط اور اصولوں کو ضرور مدنظر رکھا جائے جیسا کہ اوپر تحریر کیا گیا ہے کہ زمین پر غلطیوں سے مبرا نقشہ براہ راست نہیں بن سکتا۔ کیونکہ زمین پر بنے ہوئے نقشہ کی غلطیوں کو ٹھیک کرنے میں زائد رقم بھی خرچ کرنی پڑے گی لہٰذا اس سے بچنے کے لئے پہلے نقشہ کاغذ پر ہی بنانا ضروری ہے کیونکہ کاغذ پر بنے ہوئے نقشہ سے آسانی سے غلطیوں کو دور کیا جا سکتا ہے اور پھر رقم کا ضیاع بھی نہیں ہوتا۔ نتیجۃً ایک بہتر نقشہ میسر آ سکتا ہے۔ بہتر نقشہ کا مطلب دراصل بہتر گھر اور عمارت ہوگا۔ اگر دیہات میں بھی گھر یا کوئی عمارت تعمیر کرنے سے پہلے کسی ماہر سے نقشہ بنوا لیا جائے تو بہت ہی بہتر ہوگا بلکہ دیہات میں بھی اس کو رواج دینا چاہئے۔ اس طرح اخراجات میں بچت ہوگی۔ عمارت خوبصورت تعمیر ہوگی اور کمروں کی بھی صحیح ترتیب ہوگی۔

نقشہ کی اہمیت اور افادیت کے بارہ میں ایک آرکیٹیکٹ کہتے ہیں:۔

میں نے دیکھا ہے کہ بعض دفعہ لوگ ایک مستری کے کہنے پر مکان شروع کر دیتے ہیں۔ جب کچھ حصہ مکمل ہو جاتا ہے تو پھر آرکیٹیکٹ کے پاس مشورہ کے لئے جاتے ہیں کہ بتائیں اس کو اب کیسے ٹھیک کیا جائے۔ اس طرح بہت ساری رقم ضائع ہو جاتی ہے اور گھر کی بناوٹ بھی خراب کر بیٹھتے ہیں۔ لوگ عام طور پر سیدھے سادے عوام کو اپنے مفاد کے لئے بہکا لیتے ہیں کہ ہم نے تو ساری عمر اسی کام میں گزاری ہے یہ ہمارا خاندانی کام ہے۔ ایک آرکیٹیکٹ کو کیا پتہ۔ اس کو زائد ہزاروں روپے کی فیس دینے کی کیا ضرورت ہے۔ یہ ساری باتیں ٹھیک نہیں۔ آرکیٹیکٹ عام طور پر اپنی فیس Economical Design تیار کرنے پر پوری کر لیتا ہے اور دوسری طرف آپ کو اچھا پلان کیا ہوا گھر مل جاتا ہے۔ جس میں آپ زندگی کے دن خوشی اور آرام سے گزار سکیں گے اس لئے کہ یہ بہت ہی بہتر ہے کہ مکان شروع کرنے سے پہلے ایک آرکیٹیکٹ کے مشورہ سے مکان بنوائیں اور اس وقت تک کام شروع نہ کریں جب تک آپ کے گھر کا پلان (نقشہ) مکمل نہ ہو جائے اور اس کے متعلق آپ کی تسلی نہ ہو جائے۔ بعض دفعہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ پہلے ٹھیکہ کر لیتے ہیں اور آرکیٹیکٹ کے پاس بعد میں جاتے ہیں۔ جبکہ یہ بات اچھی نہیں ہے۔

(ٹیکنیکل میگزین ص33 برائے سال 2002-03ء)

خواب گاہ

کسی بھی گھر میں سب سے اہم کمرہ یہی ہوتا ہے۔ آرام کا وقت اسی کمرے میں گزرتا ہے۔ لہٰذا اس کمرہ کو زیادہ سے زیادہ آرام دہ ہونا چاہئے۔ اس کو ایسی سمت ہونا چاہئے جو گرمیوں میں ٹھنڈا اور سردیوں میں قدرتی طور پر گرم ہو۔ اگر یہ کمرہ گرمیوں میں زیادہ گرم ہوگا تو ظاہر ہے کہ دوپہر کو اور رات کو گرمی کی وجہ سے اس میں سونا مشکل ہوگا کیونکہ آج کل کے حالات کے باعث گرمیوں میں بھی اندر ہی سونا پڑتا ہے۔ اگر A.C وغیرہ لگوا کر ٹھنڈا کیا جائے گا تو A.C کے زیادہ دیر تک چلنے کی وجہ سے بجلی کا خرچ زیادہ آئے گا۔ اس کمرہ کو زیادہ سے زیادہ ہوادار اور روشن ہونا چاہئے۔

نجی نشست گاہ

(T.V. Lounge)

اہمیت کے لحاظ سے گھر میں اس کا دوسرا نمبر ہے کیونکہ خواب گاہ کے بعد سب سے زیادہ یہی کمرہ استعمال ہوتا ہے اور یہ واحد کمرہ ہے جس کو ہم فیملی روم بھی کہہ سکتے ہیں کیونکہ اسی کمرہ میں تمام فیملی وقت گزارتی ہے۔ لہٰذا یہ کمرہ بھی ایسی جگہ ہونا چاہئے جو گرمیوں میں گرم اور سردیوں میں سرد نہ ہو۔ اس کمرہ کو بھی زیادہ سے زیادہ ہوادار اور روشن ہونا چاہئے۔

باورچی خانہ

اس کمرہ کی حفظان صحت کے لحاظ سے بہت اہمیت ہے۔ اس لئے اس کو ایسی جگہ پہ ہونا چاہئے جہاں صبح کے وقت یا دن کے کسی وقت روشنی اور ہوا کا

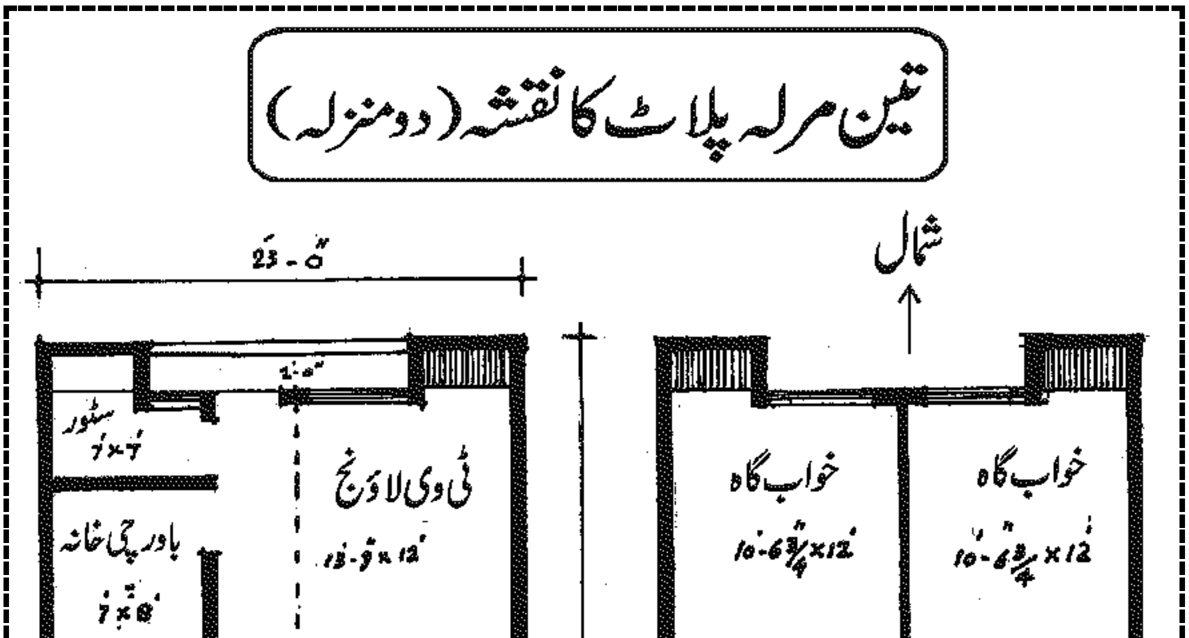

داخلہ ہوتا کہ نمی نہ ہو اور بو وغیرہ کا اخراج ہو جائے۔ کوشش ہونی چاہئے کہ گرمیوں میں یہ کمرہ زیادہ گرم نہ ہو۔

تین مرلہ پر تعمیر شدہ عمارت

بچت کیسے کر سکتے ہیں؟

آپ مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھ کر اپنے گھروں کی تعمیر میں کافی حد تک بچت کر سکتے ہیں۔

1۔اپنے گھر یا عمارت کا نقشہ کوالیفائیڈ آرکیٹیکٹ سے تیار کروائیں۔

2۔وہ آپ کے کمروں کا سائز مناسب رکھے گا اگر ضرورت سے زیادہ بڑے کمرے رکھیں گے تو -/500 روپے سے -/600 روپے فی مربع فٹ کے حساب سے زائد خرچ آ سکتا ہے۔

3۔دو سے تین مستریوں کے ساتھ ایک ہی مزدور کافی ہوتا ہے جو کہ تین مستریوں کو مسالہ وغیرہ بنا کر دے سکتا ہے تاہم اس طریق کو عام طور پر مستری پسند نہیں کرتے۔

4۔عمارت پر غیر ضروری طور پر پلستر نہ کیا جائے اور عمارت کو سادہ رکھا جائے۔ جو دلکش اور خوبصورت لگے گی۔ پلستر کی بجائے آپ ٹیپ (Struck Pointing) بھی کر سکتے ہیں۔

5۔ آپ اپنے گھر کی چنائی گارے سے بھی کر سکتے ہیں جبکہ 9 انچ موٹی دیوار گارے میں دو منزلہ عمارت کے لئے ٹھیک ہے۔

6۔غیر ضروری طور پر سریا (لوہا) کا استعمال نہ کریں مثلاً D.P.C اور دیواروں وغیرہ میں۔

7۔چپس کے فرش کی بجائے سادہ فرش ڈال لیں جس کے خراب ہونے کی صورت میں مرمت آسان ہے۔اس لئے اس کو ٹکڑیوں میں ڈالنا چاہئے۔ویسے بھی سادہ فرش پھسلنے والا نہیں ہوتا چونکہ آجکل فرش پر دری یا قالین وغیرہ بچھانے کا رواج ہے۔لہٰذا اینٹوں کا بھی فرش ڈالا جا سکتا ہے۔اوپر دری بچھا دی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

8۔مکان میں مناسب سائز کے دروازے اور کھڑکیاں بنائی جائیں۔زیادہ بڑے سائز کے دروازے کھڑکیوں سے مراد زیادہ خرچ ہے۔

9۔ کمرہ میں روم کولر اور A.C کی جگہ پہلے ہی رکھ لیں۔

10۔مکان کی تعمیر شروع کرنے سے پہلے ہر قسم کا سامان سائٹ پر موجود ہونا چاہئے تا کہ مزدور، مستریوں کو تو اتر اور بغیر وقفہ کے سامان پہنچاتے رہیں۔

نمونہ کے طور پر تین مرلہ مکان کا نقشہ دیا گیا ہے۔جس میں تمام کمرے ہوادار یعنی تمام کمروں میں نہ صرف ہوا کا گزر ہے بلکہ روشن بھی ہیں اور پلاٹ کے لحاظ سے کمروں کا سائز بھی مناسب ہے جبکہ دوسری منزل میں مناسب صحن بھی دیا گیا ہے۔اگر نیچے پورچ تعمیر نہ کرنی ہو تو پھر صحن نچلی منزل میں ہی ہوگا۔پورچ تعمیر کرنے کی صورت میں صحن اوپر ہوگا۔

چوہدری عبدالرشید صاحب

میری رفیقہ حیات نسیم اختر صاحبہ

میری رفیقہ حیات مکرم چوہدری ناظر حسین صاحب (آف دیالگڑھ ضلع فیصل آباد) امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے ہاں مورخہ 12/ اپریل 1937ء کو پیدا ہوئیں۔ اور 67 سال بعد مورخہ 12/ اپریل 2004ء (صبح ساڑھے چھ بجے) لاہور ڈیفنس میں وفات پا گئیں۔اسی شام مرزا ناصر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ ڈیفنس میں پڑھائی جس میں کثیر احباب نے شمولیت فرمائی چونکہ آپ موصیہ تھیں جنازہ رات کو ربوہ لے گئے جہاں 13/ اپریل کو بیت المبارک میں بعد نماز فجر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی۔

ہماری شادی مورخہ 19/ فروری 1956ء کو ہوئی اور اسی طرح مرحومہ 48 سال سے زائد عرصہ میرے ساتھ گزارنے کے بعد خالق حقیقی کے پاس چلی گئیں۔خدا تعالیٰ نے ہمیں چار بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا۔ سب شادی شدہ ہیں اور اپنے گھروں میں خوش ہیں۔

مرحومہ غیر ضروری باتوں سے ہمیشہ اعراض کرتی تھیں۔ صرف ضرورت کی بات کرتیں اور ہمیشہ صاف گوئی کو اپنایا۔اگر کوئی واقعہ بیان کیا تو ہمیشہ سچائی کا خیال رکھا۔اپنی طرف سے کوئی مرچ مصالحہ یا کمی بیشی نہ کرتیں شروع شروع میں تو میرے والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ کیا وجہ ہے نسیم خاموش رہتی ہے۔ناراض تو نہیں۔سختی برداشت کر لیتیں مگر خود کسی کو کچھ نہ کہتیں اگر مجھے کسی عزیز کی زیادتی کی وجہ سے غصہ آ جاتا تو مجھے کہتیں کہ خواہ کچھ ہو ہم نے زیادتی کا جواب خاموشی سے دینا ہے اور صبر کرنا ہے۔ میں نے انہیں کسی بچے کو کبھی مارتے نہیں دیکھا۔بچے کے قصور اور غلطی پر پیار سے اسے سمجھاتیں اور درگزر کر جاتیں ہمسایوں اور محلّہ دار غیر از جماعت عورتوں کے ساتھ بڑے پیار اور محبت کا سلوک کرتیں۔

جب ہماری شادی ہوئی اس وقت میں ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ کے دفتر میں ملازم تھا اور میری تنخواہ (1956ء میں) ایک سو روپیہ تھی۔جس میں سے 10 روپیہ چندہ وصیت ادا کرتا اور 30 روپے والد صاحب کو ربوہ بھجوا دیتا۔ -/30 روپے مہینہ کے بعد ربوہ جانے کے اخراجات کے لئے رکھتا۔جبکہ صرف 30 روپیہ میں ہم ایک ماہ کا گزارہ کرتے۔مرحومہ نے بڑے صبر اور شکر کے ساتھ گزارہ کیا اور کبھی بھی یہ نہ کہا کہ ہم بڑی تنگی ترشی میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔کبھی کوئی مطالبہ نہ کیا۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ میں ہمیشہ اپنے وسائل کے مطابق ان کی ضروریات کا خیال رکھتا رہا ہوں۔میں ایسی پوسٹ پر لگا ہوا تھا کہ جہاں سے ہزاروں روپیہ روزانہ رشوت لے سکتا تھا مگر خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس رزق حرام سے محفوظ رکھا۔حالانکہ میرے دو ماتحت روزانہ جیبیں بھر کر شام کو گھر جاتے۔

سیالکوٹ میں ہمارے پاس اپنا مکان تھا مگر لاہور میں تو کرایہ کا مکان بھی ملنا دشوار تھا۔ چنانچہ میں اکیلا ہی لاہور رہا تھا کہ مرحومہ کا ایک خط چک جھمرہ سے آیا کہ میں تو یہ دعا کرتی ہوں کہ خدا تعالیٰ ہمیں لاہور میں بھی اپنا مکان دے مگر جب خدا تعالیٰ چاہے گا دے گا اس وقت تو میں نے اس فقرہ کی طرف کوئی خاص توجہ نہ دی تھی۔مگر آج احساس ہوا کہ مرحومہ کی دعاؤں کو ہی خدا تعالیٰ نے قبول فرمایا کہ لاہور میں ہمیں ایک اچھا سا مکان عطا فرمایا۔

ہمارے جملہ عزیز و اقارب کو اچھی طرح معلوم ہے کہ مرحومہ ہمیشہ مہمانوں کی خدمت کرنے میں بہت ہی خوشی محسوس کرتی تھیں اور ان کے آرام کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ ہمارے ہاں بعض دفعہ دس بارہ مہمان بھی آ جاتے تو مرحومہ بغیر کسی ملازمہ کے خود ہی ان کی میزبانی کے انتظامات اپنے وسائل کے مطابق احسن طور پر کرتیں بعض عزیزان کے بچے پڑھائی یا تلاش معاش کے سلسلہ میں متواتر کئی کئی مہینے بلکہ سال ڈیڑھ سے بھی زیادہ قیام کرتے رہے۔مرحومہ کے ہاتھ میں خدا تعالیٰ نے ایسی برکت رکھی ہوئی تھی کہ ہماری قلیل آمدنی کے باوجود بہتر گزراوقات ہوتی تھی۔ ایک دفعہ مرحومہ کے ماموں چوہدری محمد انور صاحب (آف چودھری والا گورداسپور) حال فیصل آباد نے مجھ سے پوچھا کہ عبدالرشید اتنی قلیل آمدنی میں آپ کے یہ اخراجات کیسے پورے ہوتے ہیں۔ برادرم مولانا عبدالکریم کاٹھگڑھی سیالکوٹ شہر میں مربی تعینات ہوئے سوائے بیت الذکر کے کوئی جگہ رہنے کے لئے نہیں تھی چنانچہ میں انہیں اپنے گھر لے آیا۔پھر ان کی شادی ہوئی تو علیحدہ مکان میں منتقل کر دیا۔مولوی صاحب شروع 1966ء میں لاہور علاج کے لئے آئے تو انہیں بیوی بچوں سمیت اپنے گھر میں رکھا۔ چونکہ مولوی صاحب کی بیماری لمبی تھی چنانچہ 1966ء سے 1982ء تک متواتر سولہ سال ہر تیسرے مہینہ دو ہفتہ کے لئے لاہور چیک اپ کے لئے بچوں سمیت آتے رہے۔مرحومہ کو ان کی بہت خدمت کی توفیق ملی اور تادم حیات مرحومہ نے ان کے بچوں کو اپنے بچوں جیسا پیار دیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسی وجہ سے اس عاجز پر شفقت فرماتے تھے۔

ملازموں سے اتنا اچھا سلوک تھا کہ ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھتیں جو کچھ گھر کے دیگر افراد کو کھانے کو دیتیں وہی ملازم کو دیتیں۔ بلکہ اگر وقت بے وقت ضرورت پڑتی تو کھانا یا چائے تیار کر کے ملازمہ کو دیتیں اگر کسی کے کپڑے بوسیدہ دیکھے تو بسا اوقات اپنا کوئی نیا جوڑا جو ابھی ایک دو دفعہ پہنا ہوتا ملازمہ کو دے دیتیں۔ایک ملازمہ نے سردی کا ذکر کیا تو اسے نئی رضائی دے دی۔

کوشش کرتیں کہ کوئی سائل خالی ہاتھ نہ جاوے۔ کچھ نہ کچھ اسے ضرور دے دیتیں۔ یہی وجہ تھی کہ ایک دو ایسی سائلہ تھیں جو ہر دس پندرہ دن کے بعد کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر امداد کے لئے آ جاتیں کیونکہ انہیں علم تھا کہ خالی ہاتھ تو نہ لوٹیں گی۔شاید اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے ہمیں بہت کچھ دے رکھا ہے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **41752** میں امتہ المتین مبارکہ زوجہ نوید احمد عابد قوم پڑھیار پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 1/2 حصہ مکان دارالرحمت شرقی ب برقبہ 5 مرلہ مالیتی تقریباً -/350000 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/60000 روپے۔3۔حق مہر -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین مبارکہ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد عابد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ مرحوم

مسل نمبر **41753** میں فرید احمد عابد ولد نوید احمد عابد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد عابد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد عابد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **41754** میں قراۃ العین بنت نوید احمد عابد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 نوید احمد عابد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد غلام حیدر باجوہ مرحوم

مسل نمبر **41755** میں رشید احمد ولد رحمت علی ظفر قوم جچہ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الحبیب ولد حمید اللہ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ سمیع اللہ خاں ولد سعید احمد خان دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **41756** میں رشدہ صباحت بنت اعجاز احمد ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشدہ صباحت گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ورک والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر **41757** میں عصام نصیر ولد چوہدری نصیر الرحمٰن قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عصام نصیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر الرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **41758** میں احسن نسیم ولد نسیم اللہ طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسن نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41759** میں محمد الیاس منور ولد چوہدری محمد بوٹا مرحوم قوم جٹ کاہلوں پیشہ پینشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک نمبر 433 ر ج ب مالیتی -/140000 روپے۔2۔کاروبار میں لگایا گیا سرمایہ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد الیاس منور گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **41760** میں عائشہ سلیم بنت محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عائشہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصیہ وصیت نمبر 28276 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **41761** میں رابعہ سلیم بنت سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **41762** میں نفیسہ کوثر بنت محمد حسین قوم راجپوت پیشہ نرسنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1342 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نفیسہ کوثر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **41763** میں محمد آصف بدر ولد چوہدری محمد سلیمان مرحوم قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہدری ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلہ واقع محمد علی کالونی راجن پور کا 2/19 حصہ مالیتی مکان -/39145 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 9.07 مرلہ واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور مالیتی -/75000 روپے۔3۔مکان برقبہ 6 مرلہ کا 1/9 حصہ واقع کوٹ مٹھن روڈ راجن پور مالیتی -/76000 روپے۔4۔کاروباری سرمایہ میرا حصہ -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد آصف بدر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 25127 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم بہاولپور

مسل نمبر **41764** میں مبشرۃ الرحمٰن آصف زوجہ محمد آصف بدر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہدری ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزن 4 تولہ مالیتی -/46000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیورات -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرۃ الرحمٰن آصف گواہ شد نمبر 1 محمد آصف بدر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر وصیت نمبر 25127

مسل نمبر **41765** میں محمد نواز عابد ولد عنایت علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاصل پور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوکان واقع ریلبازار حاصلپور 1/3 حصہ مالیتی -/1600000 روپے۔2۔12 مرلہ پلاٹ 18/F.W موجودہ قیمت -/100000 روپے کا 1/3 حصہ۔3۔11 ایکڑ زرعی اراضی 146 مراد کا 1/3 حصہ -/2200000 روپے۔4۔12 مرلہ پلاٹ واقع حاصل پور کا 1/3 حصہ -/80000 روپے۔5۔کاروبار سرمایا اندازاً 1/3 حصہ -/130000 روپے۔6۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نواز عابد گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف بھٹی ایڈووکیٹ ولد مکرم غلام قادر حاصلپور گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد رحمت علی حاصلپور

مسل نمبر **41766** میں محمد ظفر اللہ ولد ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 22 حمید آباد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 3 ایکڑ زرعی اراضی 22 حمید آباد مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان -/400000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیت -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد عنایت علی حاصلپور گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد چوہدری غلام احمد حاصلپور

مسل نمبر **41767** میں شریفاں بی بی زوجہ محمد رمضان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1965ء ساکن چک نمبر 113/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ترکہ والد 4 کنال نہری 2 کنال بارانی زمین مالیت -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد رمضان چک نمبر 113/DB

مسل نمبر **41768** میں آصف علی ولد ڈاکٹر نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف علی گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 کاشف علی وصیت نمبر 35415

مسل نمبر **41769** میں ثمرین بنت ڈاکٹر نذیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرین گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 14464

مسل نمبر **41770** میں طاہر احمد ولد انور احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 4-10-04 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد بھٹی وصیت نمبر 29264

مسل نمبر **41771** میں شہزینہ نورین زوجہ داؤد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان اڑھائی مرلہ حسین کالونی اوکاڑا مالیت اندازاً -/175000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تیس گرام اندازاً مالیت -/24000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہزینہ نورین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28486 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد وصیت نمبر 33412

مسل نمبر **41772** میں طاہرہ صدف بنت داؤد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدف گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قمر وصیت نمبر 28486 گواہ شد نمبر 2 فضل محمد امین وصیت نمبر 23914

مسل نمبر **41773** میں لئیق احمد ولد رشید احمد قوم شیخ پیشہ زرگری عمر 37 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔نقد کیش -/250000 روپے۔اس قت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28486 گواہ شد نمبر 2 فخر الزمان وصیت نمبر 35502

مسل نمبر **41774** میں نصرت ابرار زوجہ ابرار احمد خان قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 113-260 گرام مالیتی -/81000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی 400 گرام مالیتی -/5660 روپے۔ 4۔ نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت ابرار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر **41775** میں رضوانہ ہما بنت ابرار احمد خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16-590 گرام مالیتی -/12190 روپے۔ 2۔چاندی کا چھلہ مالیتی -/40 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ ہما گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد خان ولد موصیہ

مسل نمبر **41776** میں بدر احمد عرفان ولد ڈاکٹر رشید محمد راشد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بدر احمد عرفان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری شبیر احمد ولد حافظ عبدالعزیز دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر **41777** میں خالدہ شوکت بنت فضل احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ شوکت گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد ڈوگر ولد فضل احمد ڈوگر دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **41778** میں احسان احمد ولد محمد حسین شاہد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد انصر ولد محمد حسین شاہد کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **41779** میں واصل محمود ولد خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد واصل محمود گواہ شد نمبر 1 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین کوارٹر تحریک جدید گواہ شد نمبر 2 سید نعمت اللہ ولد سید محمد یونس کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **41780** میں مدیحہ نصیر بنت چوہدری نصیر الدین قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی چین 2-500 گرام مالیتی -/1800 روپے۔ 2۔ چاندی کا چھلا مالیتی -/175 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ نصیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیرالرحمٰن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفارخان ولدرانا عبدالجبارخان دارالرحمت شرقی ب

مسل نمبر **41781** میں عذرا شاہینہ مجوکہ زوجہ ملک غلام یونس مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/168000 روپے۔3۔ پلاٹ سکنی 5 مرلہ واقع ایبٹ آباد -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت اخراجات خوردنوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عذرا شاہینہ مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16251

مسل نمبر **41782** میں ملک سلمان یونس مجوکہ ولد ملک غلام یونس مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد ملک سلمان یونس مجوکہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر **41783** میں محمد اسحاق ولد لعل احمد خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 04-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3438 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد لعل احمد خان بیوت الحمد کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد رزاق ولد لعل احمد خان

مسل نمبر **41784** میں خالدہ بدر زوجہ بدرالزمان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی بستی باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور مالیتی -/4500 روپے۔3۔ترکہ سے ملنے والی رقم -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ بدر گواہ شد نمبر 1 محمد تاج باب الابواب گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد باب الابواب

مسل نمبر **41785** میں عطیۃ العلیم زوجہ محمود احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 04-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/10500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ العلیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد منصور ولد ظفر احمد خاں باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **41786** میں گلشن تاج بنت محمد تاج قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ گلشن تاج گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان وصیت نمبر 29150 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد محمد تاج باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **41787** میں روبی ناز بنت محمد افضل قوم گل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ روبی ناز گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد محمد اشرف باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود وصیت نمبر 33983

مسل نمبر **41788** میں عبدالقدوس ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد بھٹی ولد امیر خان نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **41789** میں روبینہ قدوس زوجہ عبدالقدوس قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات مالیتی -/26500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ قدوس گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد بھٹی ولد امیر خان محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **41790** میں منور احمد خادم ولد چوہدری عبدالعزیز قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع محلّہ نصرت آباد موجودہ قیمت -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد خادم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار دارالصدر شمالی الف گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **41791** میں بشریٰ نواز بنت ملک رب نواز قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ نواز گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد فضل حسین گواہ شد نمبر 2 محمد نواز احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **41792** میں عذرا نفیس بنت رب نواز قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عذرا نفیس گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد فضل حسین گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد اسلام الدین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر **41793** میں فوزیہ زاہد زوجہ محمد زاہد صدیقی قوم قریشی (صدیقی) پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 6 تولہ مالیتی -/56000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ زاہد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر **41794** میں جمیلہ ظفر زوجہ مرزا طارق منظور قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ جمیلہ ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا طارق منظور خاوند موصیہ

مسل نمبر **41795** میں منصورہ ظفر بنت مرزا ظفر احمد قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/54000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا طارق منظور علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **41796** میں محمد رضوان ولد محمد صدیق قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نادر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رضوان گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروق وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 نجیب احمد ولد اعظم علی لاہور کینٹ

مسل نمبر **41797** میں نصیر عاصم ولد اعظم علی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نادر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر عاصم گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد فاروقی وصیت نمبر 27638 گواہ شد نمبر 2 اعظم علی ولد فضل دین لاہور کینٹ

مسل نمبر **41798** میں طاہرہ ثاقب زوجہ عبدالغنی ثاقب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/330000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیورات -/100000 روپے۔ 3۔ پرائز بانڈز مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ ثاقب گواہ شد نمبر 1 عطاء الغنی ثاقب وصیت نمبر 29232 گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور وصیت نمبر 24620

مسل نمبر **41799** میں چوہدری عامر لطیف ولد چوہدری لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ واقع Reviqus سوسائٹی مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عامر لطیف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **41800** میں نصرت جہاں عامر زوجہ چوہدری عامر لطیف قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 25 تولہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ بانڈز مالیتی -/16500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں عامر گواہ شد نمبر 1 مرزا ناصر ضیاء ولد مرزا سعید احمد الفیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096

مسل نمبر **41801** میں عبدالرحیم ولد عبدالکریم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گاڑی کرولا مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 2 کنال 7 مرلہ واقع کالا شاہ کاکو -/200000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ ولد چوہدری محمد انور لاہور گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد تشنہ ولد محمد حسین تشنہ لاہور

مسل نمبر **41802** میں عزیزہ بیگم زوجہ عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی تقریباً -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41803** میں مبارک احمد تشنہ ولد محمد حسین تشنہ مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9569 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد تشنہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیر سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم ولد عبدالکریم سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41804** میں نیلما نسرین زوجہ مبارک احمد تشنہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع اسٹیٹ لائف ہاؤسنگ اسکیم جو خاوند کی طرف سے حق مہر کے عوض خرید اتھا مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلما نسرین گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تشنہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41805** میں عبدالرشید خاں ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ہومیوفزیشن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی تقریباً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک P.C.O+ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید خاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 آغا رفیق احمد خان ولد نصیر احمد خان سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41806** میں طاہرہ شیریں زوجہ عبدالرشید خاں قوم ڈار پیشہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 مرلہ مکان واقع سید پور جو بطور حق مہر ملا تھا مالیتی تقریباً -/600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/16020 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ شریں گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41807** میں انعام ربانی ولد عبدالرشید خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام ربانی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41808** میں صادقہ افضل زوجہ محمد افضل فاروق خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولہ مالیتی -/123500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ افضل گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خان خاوند موصیہ

مسل نمبر **41809** میں فائزہ خاں بنت عبدالرشید خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41810** میں محمد رفیق انور ولد محمد علی قوم بھٹی پیشہ معمار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 7 مرلہ امین پارک مالیتی تقریباً -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد وصیت نمبر 37249

مسل نمبر **41811** میں ظہیر الدین بابر ولد چوہدری کمال الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11450 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر الدین بابر گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاں لاہور سید پور

مسل نمبر **41812** میں عمران محمود کاہلوں ولد چوہدری رشید محمود کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید محمود کاہلوں والد موصی

مسل نمبر **41813** میں آغا رفیق احمد خان ولد نصیر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ پینشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع سبزہ زار لاہور برقبہ ساڑھے تین مرلہ ڈبل سٹوری مالیتی تقریباً -/1000000 روپے۔2۔بینک میں جمع رقم -/380000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6600 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آغا رفیق احمد خاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاں سید پور لاہور

مسل نمبر **41814** میں عدنان نصر اللہ ولد کلیم ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور

مسل نمبر **41815** میں مرزا عبداللطیف ولد مرزا شریف احمد قوم مغل پیشہ پینشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع چھنیاں ربوہ ربوہ مالیتی -/45000 روپے۔2۔مکان مالیتی -/60000 روپے۔واقع نیازی سٹریٹ جو بیوی کے نام کیا ہے حصہ جائیداد کی ادائیگی کی جائے گی۔اس وقت مجھے مبلغ -/4650 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد دھیڑ سبزہ زار لاہور گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049

مسل نمبر **41816** میں نادیہ احمد زوجہ عرفان احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیگور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولہ مالیتی -/114000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔3۔نقد -/400 یورو۔4۔نقد -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ احمد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد مقبول احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاں ولد اسماعیل خاں ٹیگور پارک لاہور

مسل نمبر **41817** میں ماریہ اعجاز بنت اعجاز احمد ناگی قوم ناگی جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 750-14 گرام مالیتی -/10580 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد ناگی وصیت نمبر 25885 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ناگی والد موصی

مسل نمبر **41818** میں تنویر السلام زوجہ نذیر سندھو قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک ایکڑ زمین واقع نسوالی سہول ضلع گجرات مالیتی -/200000 روپے۔2۔طلائی زیور چار چوڑیاں مالیتی -/45000 روپے۔3۔حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ تنویر السلام گواہ شد نمبر 1 فضل احمد وصیت نمبرت 29085 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230

مسل نمبر **41819** میں ماجدہ مبارک بنت مبارک احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15/16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماجدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 فضل احمد وصیت نمبر 29085 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شمس وصیت نمبر 35230

مسل نمبر **41820** میں افضال احمد ولد اقبال احمد قوم راجپوت پیشہ آرمی آفیسر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شنکیاری ضلع مانسہرہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ 2 کنال واقع دارالفتوح ربوہ جس میں میرے سمیت والدہ صاحبہ میری بہن اور میرا بھائی شرعی وارث ہیں۔2۔موٹر سائیکل مالیتی -/34000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17465 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افضال احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ملک ولد عبدالمجید ملک ایبٹ آباد

مسل نمبر **41821** میں ثناء آصف زوجہ افضال احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شنکیاری ضلع مانسہرہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 332-314 گرام مالیتی -/225600 روپے۔2۔نقد رقم -/22000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء آصف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 افضال احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **41822** میں ناصرہ فاروق زوجہ محمد فاروق قوم بھگت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 94 گرام مالیتی اندازاً -/72000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ فاروق گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

مسل نمبر **41823** میں طاہرہ جبین بنت چوہدری مبشر احمد بسراء قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بسراء والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209

بقیہ صفحہ 6

اگست 1979ء میں مرحومہ کو پتہ میں پتھریوں کی شکایت ہوگئی۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کے مطابق آپریشن کروا کر پتہ نکلوا دیا گیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے صحت اچھی ہوگئی۔ اور 1997ء تک کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہوئی۔

مرحومہ کی بیماری کے آخری ایام میں ایک روز ایک بزرگ نے مجھے فرمایا کہ عموماً لوگ وفات یافتہ کی تعریفیں کرتے ہیں۔ زندہ کے متعلق کچھ نہ کچھ گلہ شکوہ جاری رہتا ہے۔ مگر تمہاری بیوی کے حسن اخلاق کے متعلق میری بیوی نے بتایا کہ یہ مثالی خاتون ہیں کہ جن کے متعلق لجنہ کی ممبرات میں سے کبھی کسی نے کوئی گلہ شکوہ نہیں کیا اس لئے میں تمہاری بیوی کی شفایابی کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی ہمشیرہ نے مجھے کراچی سے جو خط لکھا اس میں آج سے 45 سال پہلے مرحومہ کے ساتھ ملاقات کا ذکر کر کے مرحومہ کی تعریف کی ہے اور ہمارے ساتھ تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا ہے ان کا شکریہ۔

آخر میں سب بزرگوں اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔فروری 2005ء

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:23
غروب آفتاب	6:07
وقت عشاء	7:29

داخلہ نرسری کلاسز 2005
الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں جونیئر وسینئر نرسری کلاسز کا داخلہ 24فروری 2005ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹس کے ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔ داخلہ فارم مین برانچ کے آفس سے دستیاب ہونگے داخلہ فارم کے ساتھ دو عدد تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ جونیئر نرسری کلاس میں داخلہ کیلئے عمر 31مارچ 2005ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال اور سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ فون: 211637-214434

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 04524-212434 فیکس: 213966

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم 04524-213961

ہمارا نصب العین۔ دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیون ہاؤس پبلک سکول۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی القمر (ربوہ)
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم
اپنے بچوں کیلئے محفوظ وصحت مندانہ ماحول، اعلیٰ تعلیم وتربیت اور سٹینڈرڈ Spoken English کی منفرد اور کامیاب پریکٹس کیلئے خاص طور پر ہماری A1 نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔
پرنسپل پروفیسر راجا نصراللہ خان۔ فون نمبر 211039

ضرورت کمپیوٹر آپریٹر
ہمیں اپنے ادارے میں کمپیوٹر آپریٹر کی ضرورت ہے۔ جو اکاؤنٹس کے متعلق مکمل معلومات رکھتا ہو اور کمپیوٹر کے متعلق مزید معلومات فراہم کر سکے۔ عمر 25 تا 35 سال ہو۔ جلد از جلد خود ملیں۔
میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
فون: 7932514-16

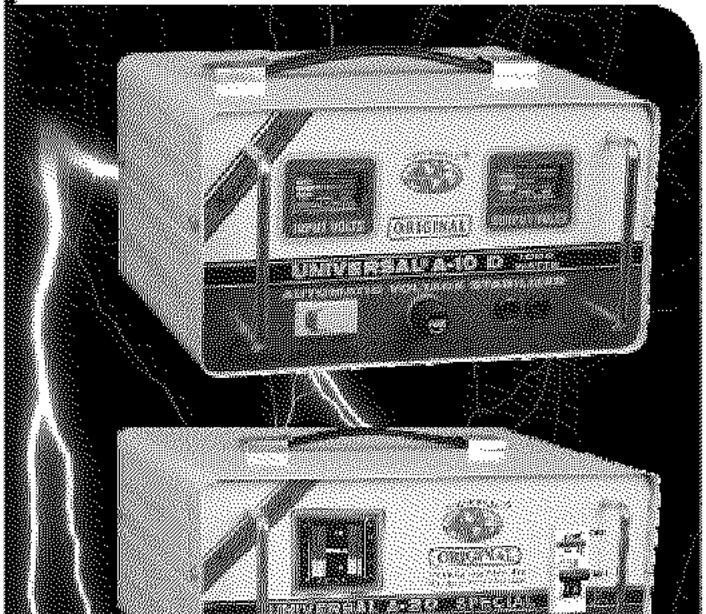

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
• Fridge
• Freezer
• Computer
• Dish Anteena
• Air Conditioned
• Photocopy Machine
UNIVERSAL APPLIANCES
®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No. 6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4936, 5562, 5563, 5775, 6046. MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987